سوال

(214)جمع بین الصلاتین کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنانافع (تابعی) سے روایت ہے :

اَنَّ عَبۡدَاللہِ بۡن عُمَرَ کَانَ، إِذَا جَمَعَ الۡأُمَرَاءُ [ص: 200] بَيۡنَ الۡمَغۡرِبِ وَالۡعِشَاءِ [ق: 25-أ] فِي الۡمَطَرِ، جَمَعَ (1) مَعَهُمۡ

"جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کرلیتے تھے۔

(موطاامام مالک ج1ص145کتاب قصر الصلوۃ فی السفرباب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذااگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے۔ (شہادت۔ مارچ 2002)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سیدنانافع (تابعی) سے روایت ہے :

اَنَّ عَبۡدَاللہِ بۡن عُمَرَ کَانَ، إِذَا جَمَعَ الۡأُمَرَاءُ [ص: 200] بَيۡنَ الۡمَغۡرِبِ وَالۡعِشَاءِ [ق: 25-أ] فِي الۡمَطَرِ، جَمَعَ (1) مَعَهُمۡ

"جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کرلیتے تھے۔

(موطاامام مالک ج1ص145کتاب قصر الصلوۃ فی السفرباب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذااگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے۔ (شہادت۔ مارچ 2002)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب